سوال

بیٹھ کرکہ پیشاب کرنا

جواب

بیٹھ کر پیشاب کرنے کا ثبوت ؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا نبی کریم سے بیٹھ کر پیشاب کرنے کا کوئی ثبوت موجود ہے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! نبی کریم عموما بیٹھ کر ہی پیشاب کیا کرتے تھے، اور یہی ان کی معروف عادت تھی۔ جیسا کہ سیدہ عائشہ فرماتی ہیں۔ : من حدثکم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یبول قائما فلا تصدقوہ ماکان یبول الاقاعدا (ترمذی :12) "جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے تھے تو اس بات کی تصدیق نہ کرو، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو ہمیشہ بیٹھ کر ہی پیشاب کیا کرتے تھے۔" امام ترمذی فرماتے ہیں کہ اس باب میں سب سے زیادہ صحیح روایت یہی ہے اور پھر بیٹھ کر پیشاب کرنے کی صورت میں پردہ پوشی بھی زیادہ ہے اور آدمی پیشاب کے چھینٹوں سے بھی زیادہ محفوظ رہتا ہے۔ ہاں البتہ بوقت مجبوری کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بھی جائز ہے اور یہ بھی آپ سے ثابت ہے۔ صحیحین میں سیدنا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ : ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی سباطة قوم فبال قائما (صحیح بخاري) "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔" چنانچہ اس حدیث کے پیش نظر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ثابت سے منقول ہے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے لیکن سنت یہ ہے کہ آدمی بیٹھ کر پیشاب کرے، جیسا کہ اوپر گزرا ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی